## سوال

کیا بچی کا نام ابتہال رکھنا درست ہے؟

## جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اپنی اولاد کے لیے اچھے ناموں کا انتخاب کرنا چاہیے۔ لڑکے کے لیے عبداللہ، عبدالرحمن بہت اچھے نام ہیں۔ اسی طرح انبیاء اور نیک لوگوں کے ناموں کا انتخاب کرنا چاہیے۔ لڑکیوں کے نام کے لیے ازواج مطہرات، صحابیات کے نام اور اچھے معنی و مفہوم والے نام منتخب کرنے چاہئیں۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ أَحَبَّ أَسْمَائِكُمْ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ (صحیح مسلم، الآداب: 2132)

تمہارے ناموں میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمان ہیں۔

نام رکھتے ہوئے یہ بھی ذہن نشین رہنا چاہیے کہ یہ نام بچے کے ساتھ ساری زندگی رہے گا، اگر نام اچھا نہ ہوا تو وہ آدمی کے لیے شرمندگی کا باعث بن سکتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اس کے دل میں نام رکھنے والے کے لیے برے جذبات پیدا ہو جائیں۔

اسی طرح اس بات کا بھی لحاظ کرنا چاہیے کہ یہ نام زندگی کے مختلف مراحل (بچپن، جوانی، بڑھاپے) میں اس کے لیے مناسب ہوگا یا نہیں۔

ابتہال کا معنی ہے: گریہ وزاری اور خوب گڑگڑا کر دعا کرنا، اس لیے یہ نام رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے، لیکن اگر بچی کا نام صحابیات یا دیگر نیک عورتوں کے نام پر رکھا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

**واللہ أعلم بالصواب**

**محدث فتویٰ کمیٹی**